فتاویٰ امن پوری (قسط ۵۳)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): میت نابالغ لڑکا ہو، تو اس کا کفن کیسا ہونا چاہیے؟

(جواب): نابالغ لڑکے کو بھی مردوں کی طرح کفن دیا جائے گا۔

(سوال): ضرورت کے تحت جنازہ کے لیے پہئے والا تابوت استعمال کرنا کیسا ہے؟

(جواب): استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(سوال): ایمبولینس پر میت کو دفنانے کے لیے لے جانا کیسا ہے؟

(جواب): کوئی حرج نہیں۔

(سوال): بیوی کی میت کو کندھا دینا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): جنازہ کے پیچھے بلند آواز سے اشعار پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز نہیں۔

(سوال): جنازہ کے پیچھے بآواز بلند کلمہ پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): جنازہ کے آگے یا پیچھے بآوازِ بلند ذکر یا کلمہ کا ورد وغیرہ کرنا بدعت ہے، قرآن وحدیث میں اس کی اصل نہیں ملتی، یہ رسول اللہ ﷺ خلفائے راشدین، صحابہ رضی اللہ عنہم، تابعین عظام، ائمہ دین اور سلف صالحین رحمہم اللہ سے ثابت نہیں ہے۔

جنازہ کے آگے یا پیچھے بآوازِ بلند ذکر یا قرآن خوانی نیکی کا کام ہوتا یا شریعت کی رو سے میت کو کوئی فائدہ پہنچتا، تو صحابہ کرام اور سلف صالحین جو سب سے بڑھ کر قرآن و

حدیث کے معانی، مفاہیم ومطالب اور تقاضوں کو سمجھنے والے اور ان کے مطابق زندگیاں ڈھالنے والے تھے، وہ ضرور اس کا اہتمام کرتے۔ائمہ اربعہ سے بھی اس کا جواز یا استحباب منقول نہیں ہے۔

بعض اہل علم نے جنازہ کے ساتھ بآوازِ بلند ذکر کے عدم جواز اور بدعت قبیحہ ہونے کی صراحت کی ہے:

❁ علامہ احمد بن محمد بن اسماعیل،طحطاوی رحمہ اللہ (1231ھ) کہتے ہیں:

''جنازہ کے ساتھ قراءت اور ذکر کے وقت آواز بلند نہ کریں، جو لوگ بلند آواز سے ذکر کرتے ہیں، ان کی کثرت دیکھ کر دھوکے میں نہ آ جائیں، جنازہ کے ساتھ جاہل لوگ اونچی آواز سے اور کھینچ کھینچ کر قراءت کرتے ہیں، یہ بالا جماع جائز نہیں، کسی انسان کے لیے جائز نہیں کہ اس کے انکار پر قدرت و طاقت رکھتا ہو، پھر بھی خاموش رہے اور اس پر انکار نہ کرے، لوگوں پر خاموشی لازم ہے۔......اسی جنازہ کے ساتھ اذکارِ متعارفہ بدعت قبیحہ ہیں۔''

(حاشية الطّحطاوي : 332)

❁ علامہ ادریس بن بیکدن بن عبداللہ ترکمانی رحمہ اللہ (800ھ) لکھتے ہیں:

مِنَ الْبِدَعِ مَا يُفْعَلُ بَيْنَ يَدَيِ الْمَيِّتِ مِنْ قِرَاءَةٍ وَذِكْرٍ وَحَمْلِ خُبْزٍ وَخِرْفَانٍ، الْكُلَّ لَا يَرْضَى الْوَاحِدُ الدَّيَّانِ .

''میت کے آگے قراءت و ذکر کرنا، روٹیاں اور بکری کا بچہ اٹھانا بدعت ہے، ایک دین دار شخص ان ساری باتوں پر راضی نہیں ہو سکتا۔''

(كتاب اللّمع في الحوادث والبدع : 232)

❁ نیز لکھتے ہیں:

كَذٰلِكَ الذِّكْرُ جَهْرًا يُكْرَهُ فِعْلُهٗ خَلْفَ الْجَنَازَةِ، وَلَيْسَ فِيْهِ أَجْرٌ لِلذَّاكِرِ وَلَا لِلْمَيِّتِ .

''جنازہ کے پیچھے اونچی آواز سے ذکر مکروہ ہے، اس میں ذاکر (ذکر کرنے والے) اور میت کے لیے کوئی اجر نہیں ہے۔''

(كتاب اللّمع في الحوادث والبِدَع : 216)

❁ فتاویٰ عالمگیری وغیرہ میں ہے:

''جنازے کے ساتھ جانے والوں کو خاموش رہنا واجب ہے اور بلند آواز سے ذکر کرنا اور قرآن پڑھنا مکروہ ہے، اگر اللہ کا ذکر کرنا چاہیں، تو اپنے دل میں کریں۔''

(فتاویٰ عالمگیری:1/162، فتاویٰ قاضی خان:1/92 بحوالہ جاء الحق از نعیمی:1/408)

❁ ایک عالم لکھتے ہیں:

''جنازہ کے ساتھ بآواز بلند ذکر، قرأت قرآن، لوگوں کا یہ کہنا کہ ہر زندہ مرے گا اور اس طرح کی دوسری باتیں بدعت ہیں۔''

(فتاویٰ سراجیہ:23)

(سوال): غیر مسلم پڑوسی یا قریبی کے جنازہ کے ساتھ جانا کیسا ہے؟

(جواب): اگر کوئی قریبی غیر مسلم فوت ہو جائے، تو اس کے لواحقین سے اظہار تعزیت کی جا سکتی ہے، ضرورت ہو، تو اس کے جنازہ کے ساتھ قبرستان تک بھی جایا جا سکتا ہے، مگر غیر مسلموں کی مذہبی رسومات میں شریک نہیں ہو سکتے، نیز ان کے لیے دعائے مغفرت بھی

نہیں کی جاسکتی ہے۔

سوال: اگر کوئی روزے کی شدت سے مر جائے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ دار اگر صبر کرے، روزہ نہ توڑے اور مر جائے، تو اسے اجر ملتا ہے، وہ گناہ گار نہ ہوگا۔

سوال: کیا نجس آدمی میت کو کندھا دے سکتا ہے؟

جواب: دے سکتا ہے۔

سوال: جنازہ کا سرہانہ آگے رکھنا چاہیے یا پاؤں والی جانب؟

جواب: سر والی جانب آگے رکھنی چاہیے۔

سوال: کیا میت کی نعش کا بھاری ہونا یا ہلکا ہونا اعمال کی بنا پر ہے؟

جواب: بعض کہتے ہیں کہ جس میت کی نعش ہلکی ہو، وہ نیک اعمال والا ہے، اس پر گناہوں کا بوجھ نہیں ہے اور جس کی نعش بھاری محسوس ہو، وہ برے اعمال والے ہے، اس پر گناہوں کا بوجھ ہے۔ یہ سب باتیں بے دلیل ہیں اور عوام الناس میں غلط مشہور ہو چکی ہیں۔

سوال: بلاضرورت جنازہ گاڑی پر لے جانا کیسا ہے؟

جواب: اسلامی طریقہ یہی ہے کہ کوئی مجبوری نہ ہو، تو جنازہ کاندھوں پر قبرستان لے جایا جائے۔

سوال: کیا جنازہ کو چالیس قدم تک کندھا دینا مسنون ہے؟

جواب: جنازہ کو کندھا دینا مسنون ہے، مگر چالیس قدم کے متعلق کوئی دلیل ثابت نہیں۔ اس بارے میں مروی روایت بے اصل ہے۔

سوال: جنازہ کے آگے چلنا افضل ہے یا پیچھے؟

جواب: پیچھے۔

سوال: جنازہ لے جانے کے لیے دور کا راستہ اپنانا چاہیے یا نزدیک والا؟

جواب: جو لوگوں کے لیے آسان ہو، اسی راستہ سے جنازہ لے جانا چاہیے۔

سوال: جنازہ کے ساتھ قرآن کریم لے جانا کیسا ہے؟

جواب: بدعت ہے۔ جب قبرستان میں قرآن پڑھنا ہی جائز نہیں، تو قرآن لے جانے کا کیا مقصد؟

سوال: قبروں پر پھول ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: اولیا اور صالحین کی قبروں پر پھول، چادریں چڑھانا عجمی تہذیب کا شاخسانہ اور قبیح بدعت ہے۔ یہ فعل رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام اور ائمہ سلف کی سراسر مخالفت ہے۔ اگر اس عمل میں دینی منفعت و مصلحت ہوتی، تو نبی اکرم ﷺ ضرور اس کی طرف رہنمائی فرماتے اور سلف صالحین ضرور اسے اپناتے۔ شیطان اسے سند جواز فراہم کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگاتا ہے۔ اس کی کوشش ہے کہ شہر خموشاں شرک و بدعت کی آماجگاہ بن جائیں۔ ان کی خاموشی کو راگ رنگ، شور وشر اور فسق و فجور میں بدل دیا جائے۔ لوگ قبروں کے نام کی نذر و نیاز دیں اور ان پر چڑھاوے چڑھائیں، عرس میلے لگائیں، مزامیر اور مشرکانہ اشعار سے محفل سماع سجائیں، تاکہ قبروں پر لوگوں کا آنا جانا لگا رہے۔

بدعت اللہ اور اس کے حبیب محمد رسول اللہ ﷺ سے پیش قدمی کا نام ہے۔ سلف اس سے متنفر تھے اور اس کی شدید مذمت کرتے تھے۔

❁ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ (751ھ) فرماتے ہیں:

''سلف صالحین اور ائمہ دین بدعت کا سختی سے ردّ کرتے رہے ہیں۔ انہوں

نے اہل بدعت کو زمین کے کونے کونے سے للکارااور لوگوں کو ان کے فتنے سے بہت ڈرایا۔ انہوں نے اس کی اتنی مخالفت کی کہ اتنی مخالفت فحاشی اور ظلم وزیادتی جیسے گناہوں کی بھی نہیں کی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ بدعت کی مضرت اور اس سے دین کو نقصان باقی گناہوں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔''

(مَدارج السّالکین :372/1)

شیطان جب دیکھتا ہے کہ لوگوں کو بدعت سے بچنے کی تلقین کی جارہی ہے، تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو لیتا ہے جنہیں بدعت سے منع کیا جارہا ہے، بدعت کے لئے دلائل تراش کر ان کے منہ ڈالتا ہے اور وہ نادان اس بدعت کو دین کا حصہ سمجھ لیتے ہیں، اکثر وہ عمومی دلائل سے استدلال کرتا ہے۔ اس سلسلے میں سمجھ لینا چاہئے کہ ان دلائل سے اگر وہ بدعت ثابت ہورہی ہوتی، تو نبی کریم ﷺ، صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین اس کی وضاحت ضرور کرتے۔

❁ علامہ شاطبی رحمہ اللہ (790ھ) فرماتے ہیں:

''جنہوں نے یہ مفہوم سمجھے ہیں اور ان بدعتی مسالک کو اپنایا ہے، تو ہی صورتیں ہیں، یا تو اہل بدعت نے شریعت کا ایسا فہم حاصل کر لیا ہے جو سلف کو حاصل نہیں تھا، یا خود انہیں غلطی لگ گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ دوسری بات ہی درست ہے، کیونکہ سلف صراطِ مستقیم پر تھے۔ جو دلائل اہل بدعت پیش کرتے ہیں، سلف نے ان دلائل سے جو سمجھا اس پر عمل پیرا رہے۔ یہ بدعات میں موجود نہ تھیں، نہ انہوں نے ان پر عمل کیا۔ اس سے معلوم ہوا ان نصوص کے یہ معنی (جو اہل بدعت نے کیے ہیں) کسی صورت درست نہیں ہو سکتے، بلکہ سلف کا ان کے خلاف عمل اجماعی دلیل ہے کہ اہل بدعت استدلال وعمل میں غلطی پر ہیں اور

سنت کی مخالفت کر رہے ہیں، نیز جو لوگ ایسے استدلال کرتے ہیں، ان سے پوچھا جائے کہ جس معنی کا تم نے استنباط کیا ہے، وہ سلف صالحین کے عمل میں ملتا ہے یا نہیں؟ اگر وہ کہیں کہ نہیں اور انہیں یہی کہنا پڑے گا، تو پھر ان سے پوچھا جائے کہ کیا سلف ان معانی سے غافل یا جاہل تھے جن کا آپ علم ہوا ہے؟ وہ کسی صورت بھی ہاں میں جواب نہیں دے سکتے کیونکہ ایسا کہنے سے وہ خود رسوا ہو جائیں گے اور اجماع کے مخالف قرار پائیں گے اور اگر وہ کہیں کہ سلف ان نصوص کے معانی بھی اسی طرح جانتے تھے جس طرح دوسری نصوص کے معانی سے واقف تھے، تو انہیں جواب دیا جائے گا کہ پھر سلف صالحین کو ان معانی کے مطابق عمل کرنے میں کون سی چیز رکاوٹ تھی کہ انہوں نے یہ کام چھوڑ کر اس کے خلاف کیا؟ جھوٹو! ایک ہی بات ہو سکتی ہے کہ اسلاف غلطی پر جمع ہو گئے تھے، لیکن شرعی وفطری دلائل تمہارے اس گھٹیا خیال کی مخالفت کرتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ جو کام بھی سلف صالحین کے طریقہ کار کے خلاف ہو، وہ یقینی طور پر گمراہی ہوتا ہے۔'' (المُوافقات : 3/73)

(سوال): جنازہ پر شوخ رنگ کی چادر ڈالنا کیسا ہے؟

(جواب): کفن کے اوپر اگر کوئی چادر ڈالنے کی ضرورت ہو، تو بہتر ہے کہ سفید رنگ کی ہو، شوخ رنگ کی چادر بھی ڈالی جا سکتی ہے۔

(سوال): جس پر میت کا جنازہ لے جانا ہے، وہ چارپائی یا پلنگ ہلکا ہونا چاہیے یا بھاری؟

(جواب): وہ چارپائی یا پلنگ ہلکا ہونا چاہیے، تاکہ اسے اٹھانا آسان ہو۔

(سوال): جنازہ کے ساتھ بآواز بلند نعت یا درود پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): بدعت ہے۔

(سوال): میت کو بانس کی ارتھی پر لے جانا کیسا ہے؟

(جواب): یہ ہندوؤں کا طریقہ ہے، لہٰذا جائز نہیں۔ مسلمانوں کو اسلامی طریقہ کے مطابق جنازہ چارپائی یا پلنگ پر رکھ کر کاندھوں پر اٹھا کر لے جانا چاہیے، اسی میں مسلمان میت کا اکرام واحترام ہے۔

(سوال): عورت کے کفن دفن کا خرچہ کس کے ذمہ ہے؟

(جواب): شوہر کے۔

(سوال): بعض لوگ نماز جنازہ کے بعد بیٹھ جاتے ہیں اور سورت فاتحہ اور درود پڑھ کر اس کا ثواب نبی کریم ﷺ اور اصحاب اربعہ کو بخش کر میت کی روح کو بخشتے ہیں، شرعی لحاظ سے اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): یہ بدعت ہے۔ سلف صالحین اور ائمہ اہل سنت سے میت بخشوانے کا یہ طریقہ ہرگز ہرگز ثابت نہیں۔ اگر اس کی کوئی شرعی حیثیت ہوتی اور یہ اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کا باعث ہوتا، تو وہ اس کا اہتمام کرتے۔

❁ علامہ ابن رجب رحمہ اللہ (795ھ) نے کیا خوب لکھا ہے:

أَمَّا مَا اتَّفَقَ عَلٰى تَرْكِهٖ فَلَا يَجُوْزُ الْعَمَلُ بِهٖ لِأَنَّهُمْ مَا تَرَكُوهُ إِلَّا عَلٰى عِلْمٍ أَنَّهٗ لَا يُعْمَلُ بِهٖ .

''جس کام کے چھوڑنے پر سلف کا اتفاق ہو، وہ کام کرنا جائز نہیں، کیونکہ انہوں نے اسے چھوڑا ہی اس لئے تھا کہ اس پر عمل نہیں کیا جائے گا۔''

(فضل علم السّلف علی علم الخلف، ص31)

جس کام کے چھوڑنے پر سلف صالحین متفق ہوں، اسے کرنا جائز نہیں۔

سوال: کیا طاعون کی وجہ سے فوت ہو جانے والا شہید ہے؟

جواب: طاعون کا شکار ہونے والا شہید ہے۔

❀ سیدنا جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''اللہ تعالیٰ نیت کے مطابق اجر دیتا ہے، آپ شہادت کسے سمجھتے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے: میدان جہاد میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میدان قتال کے علاوہ بھی سات اسبابِ شہادت ہیں۔ ① مرض طاعون میں مبتلا ہو کر جان کی بازی ہار جانے والا ② ڈوب کر مرنے والا ③ نمونیا سے جاں بحق ہونے والا ④ پیٹ کی بیماری سے جان کی بازی ہار جانے والا ⑤ جل کر ہلاک ہونے والا ⑥ دب کر دم توڑ دینے والا ⑦ حمل سے فوت ہو جانے والی خاتون۔''

(موطّأ مالك :233/1، سنن أبي داوٗد :3111، سنن النسائي : 1846، وسندهٗ حسنٌ)

اس حدیث کو امام ابن حبان رحمہ اللہ (۳۱۸۹) نے ''صحیح'' اور امام حاکم رحمہ اللہ (۱/۵۰۳) نے اس کی سند کو ''صحیح'' کہا ہے۔ حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے ''صحیح'' کہا ہے۔

سوال: کیا طاعون میں فوت ہونے والے کا جنازہ ہوگا؟

جواب: طاعون میں فوت ہونے والے کو بھی غسل وکفن دیا جائے گا، جنازہ پڑھا جائے گا اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا، البتہ وباء سے بچنے کے لیے حفاظتی کٹس استعمال کرنا ضروری ہے۔

سوال: غفلت اور سستی کی وجہ سے نماز ترک کرنے والے کا جنازہ پڑھا جائے گا؟

(جواب): نماز میں غفلت اور سستی کرنے والا سخت گناہ گار ہے۔ نماز ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے اور اہل سنت کا مسلک ہے کہ کبیرہ کے مرتکب پر جنازہ پڑھا جائے گا۔

(سوال): بچہ زندہ پیدا ہوا، پھر مر گیا، کیا اس پر جنازہ پڑھا جائے گا؟

(جواب): اس پر جنازہ بھی پڑھا جائے گا اور اس کو غسل و کفن بھی دیا جائے گا۔

(سوال): کیا نماز جنازہ کی صفوں میں سجدہ کی جگہ چھوڑنا ضروری ہے؟

(جواب): جب نماز جنازہ میں سجدہ ہی نہیں، تو جگہ چھوڑنے کا کیا فائدہ؟ بعض لوگ جگہ چھوڑنے کا کہتے ہیں، مگر یہ بات بے دلیل ہے۔

(سوال): کیا عورت نماز جنازہ کی امامت کرا سکتی ہے؟

(جواب): عورت نماز جنازہ کی امام نہیں بن سکتی۔

(سوال): حرام کار کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): حرام کار یعنی زانی کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی، کیونکہ اہل سنت کا مسلک ہے کہ کبیرہ گناہ کے مرتکب کا جنازہ پڑھا جائے گا۔

(سوال): کیا جنازہ کی وصیت کرنا جائز ہے؟

(جواب): مرنے سے پہلے یہ وصیت کرنا کہ میرا جنازہ فلاں عالم پڑھائے، جائز اور صحیح ہے۔ بلا عذر اس وصیت کو ترک نہیں کیا جا سکتا۔

(سوال): کسی کو جنازہ پڑھانے کی وصیت کی، مگر نماز جنازہ کسی اور نے پڑھا دیا، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): جنازہ کا فرض ادا ہو گیا، مگر بلا وجہ وصیت ترک کرنا مناسب نہ تھا۔

(سوال): قادیانی کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): قادیانی مرتد کافر ہے، اس کی نماز جنازہ نہیں، نہ اسے غسل دیا جائے گا، نہ مسلمانوں کی طرح کفن دیا جائے گا اور نہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

(سوال): نماز جنازہ کے بعد دوبارہ میت کو گھر لانا اور دعا کرنا کیسا ہے؟

(جواب): بدعت ہے۔

(سوال): جوتا پہن کر نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): جوتا پاک ہے، تو کوئی حرج نہیں۔

(سوال): ولدالزنا کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): ولدالزنا پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

(سوال): کیا مسلمانوں کو کسی فاسد العقیدہ اور مشرک کی نماز جنازہ سے روکنا چاہیے؟

(جواب): روکنا چاہیے۔

(سوال): کیا رنڈیوں کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

(جواب): ہر مرتکب کبیرہ مسلمان کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

(سوال): جس مسلمان کو بغیر نماز جنازہ دفن کر دیا گیا ہو، کیا اس کی قبر پر نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے؟

(جواب): قبر پر نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے۔ (بخاری: ۴۶۰)

(سوال): اگر نماز جنازہ مغرب کے بعد ہو، تو کیا مغرب کے فرائض کے بعد اور سنتوں سے پہلے پڑھا جائے گا یا سنتوں کے بعد؟

(جواب): نماز جنازہ کسی بھی وقت پڑھا جا سکتا ہے، اس بارے میں کوئی خاص دلیل مروی نہیں۔ خواہ پہلے مغرب کی سنتوں پڑھ لیں، خواہ پہلے جنازہ پڑھ لیں اور بعد میں سنتیں،

بہتر ہے کہ پہلے سنتیں پڑھ لیں، کیونکہ نماز کی صحیح ترتیب یہی ہے۔ نماز ظہر اور عشاء کے بعد والی سنتوں کا بھی یہی حکم ہے۔

سوال: جو شخص نماز، روزہ سے روکے اور حج وتلاوت سے منع کرے، کیا اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی؟

جواب: نماز، روزے اور حج وتلاوت سے منع کرنے والا شخص اسلام کا دشمن ہے اور یہ کفریہ حرکت ہے، ایسا شخص اگر توبہ نہ کرے، تو مرتد ہے، اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے گی، نہ اسے مسلمانوں کی طرح غسل وکفن دیا جائے گا۔

سوال: جو شخص اپنی رضاعی بہن سے نکاح کرلے، اس کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: معلوم ہونے کے باوجود جو رضاعی بہن سے نکاح کرے، وہ حرام کار، زانی اور کبیرہ کا مرتکب ہے، مگر کافر و مرتد نہیں۔ اس لیے اس کا جنازہ پڑھا جائے گا۔

سوال: ایک جگہ مسلمان اور ہندو آگ میں جل کر مر گئے، کسی کی شناخت نہ ہو سکی، تو نماز جنازہ کیسے پڑھا جائے گا؟

جواب: مسلمان کی نیت کرلی جائے اور جنازہ پڑھ دیا جائے۔

سوال: بان کی چار پائی پر جنازہ لے جانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: کیا نماز جنازہ میں بھی صف بندی ضروری ہے؟

جواب: صف بندی کے لحاظ سے نماز جنازہ اور دوسری نمازوں کا حکم اور طریقہ ایک جیسا ہے، البتہ ایک فرق حدیث میں وارد ہوا ہے۔

❀ عبداللہ بن ابی طلحہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

''سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے عمیر فوت ہوئے، تو انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو بلایا۔ آپ ﷺ تشریف لائے اور ان کے گھر میں عمیر کی نماز جنازہ پڑھائی۔ رسول اللہ ﷺ آگے ہوئے، ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے اور امِ سلیم رضی اللہ عنہا اپنے خاوند ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑی ہوئیں۔ وہاں ان کے سوا کوئی اور نہیں تھا۔''

(شرح مَعاني الآثار للطّحاوي :508/1، المستدرك للحاكم :365/1، وسندهٗ صحيحٌ)

اس حدیث کو امام حاکم رحمہ اللہ نے ''صحیح بخاری ومسلم رحمہما اللہ کی شرط پر صحیح'' کہا ہے اور حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے ان کی موافقت کی ہے۔

صف بندی کا یہ طریقہ نماز جنازہ کے ساتھ خاص ہے کہ امام کے پیچھے مرد اکیلا کھڑا ہو سکتا ہے، جبکہ عام نمازوں میں صف کے پیچھے اکیلے مرد کی نماز نہیں ہوتی۔

سوال: کیا نماز جنازہ کی ہر تکبیر پر رفع الیدین کیا جائے گا؟

جواب: نماز جنازہ کی ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرنا سنت ہے۔

① سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

''رسول اللہ ﷺ جب جنازہ پڑھتے، تو ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے اور جب نماز ختم کرتے، تو سلام پھیرتے۔''

(العِلَل للدّارقُطني : ٢٢/٣، ح : ٢٩٠٨، وسندهٗ صحيحٌ)

② نافع رحمہ اللہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں بیان کرتے ہیں:

كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ عَلٰى جِنَازَةٍ.

''آپ جنازے میں ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے تھے۔''

(مُصنّف ابن أبي شيبة : ٢٩٥/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

③ خالد بن ابی بکر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

رَأَيْتُ سَالِمًا كَبَّرَ عَلٰى جِنَازَةٍ أَرْبَعًا، يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ.

''میں نے سالم بن عبداللہ بن عمر رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انہوں نے جنازے پر چار تکبیریں کہیں، ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کیا۔''

(مُصنّف ابن أبي شيبة: ٢٩٥/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

④ عبداللہ بن عون رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''امام محمد بن سیرین تابعی رحمہ اللہ نماز (کے شروع) میں اور رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے تھے، نیز نماز جنازہ میں ہر تکبیر کے ساتھ اس طرح (رفع الیدین) کرتے تھے۔''

(مُصنّف ابن أبي شيبة: ٢٩٥/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

⑤ عمر بن ابی زائدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''میں نے قیس بن ابی حازم تابعی رحمہ اللہ کی اقتداء میں نماز جنازہ ادا کی، انہوں نے چار تکبیریں کہیں اور ہر تکبیر میں رفع الیدین کیا۔''

(مُصنّف ابن أبي شيبة: ٢٩٥/٣، وسندهٗ حسنٌ)

⑥ ابن جریج رحمہ اللہ عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ کے بارے میں فرماتے ہیں:

يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ، وَمَنْ خَلْفَهٗ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ.

''آپ ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے اور مقتدی بھی رفع الیدین کرتے تھے۔''

(مُصنّف ابن أبي شيبة: ٢٩٥/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

⑦ معمر بن راشد رحمہ اللہ امام زہری رحمہ اللہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں:

إِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ عَلَى الْجِنَازَةِ .

''آپ جنازہ میں ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے تھے۔''

(جُزء رفع اليدين للبخاري : ۱۱۸، وسندهٗ صحيحٌ)

❀ امام عبدالرزاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

بِهٖ نَأْخُذُ . ''ہم (محدثین) اسی پر عمل کرتے ہیں۔''

(مصنّف عبدالرّزّاق : ۴۶۹/۳)

⑧ عبداللہ بن علاء رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''میں نے امام مکحول تابعی رحمہ اللہ کو ایک جنازے پر چار تکبیریں کہتے اور ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے دیکھا۔''

(جُزء رفع اليدين للبخاري : ۱۱۶، وسندهٗ حسنٌ)

⑨ اشعث بن عبدالملک حمرانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

كَانَ الْحَسَنُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ عَلَى الْجِنَازَةِ .

''امام حسن بصری رحمہ اللہ نماز جنازہ کی ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین فرماتے تھے۔''

(جُزء رفع اليدين للبخاري : ۱۲۲، وسندهٗ صحيحٌ)

⑩ ابوالغصن رحمہ اللہ کہتے ہیں:

رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ عَلَى الْجِنَازَةِ .

''میں نے نافع بن جبیر رحمہ اللہ کو جنازے میں ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے دیکھا۔''(جُزء رفع اليدين للبخاري : ۱۱۴، سندهٗ حسنٌ)

امام عبداللہ بن مبارک (جامع ترمذی، تحت حدیث : ۱۰۷۷)، امام شافعی (الام :

۱/۱۷۲)، امام احمد بن حنبل (سیرۃ الامام احمد بن حنبل لابی الفضل صالح بن احمد، ص۴۰) اور امام اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ (سنن ترمذی، تحت حدیث: ۱۰۷۷) بھی نماز جنازہ میں ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرنے کے قائل ہیں۔

❀ امام، ابوبکر ابن منذر، نیشاپوری رحمہ اللہ (۳۱۹ھ) فرماتے ہیں:

''اس لیے بھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام میں ہر تکبیر پر رفع الیدین بیان فرمایا ہے اور عیدین و جنازہ کی تکبیرات بھی قیام ہی میں ہیں، لہٰذا ان تکبیرات میں رفع الیدین ثابت ہو گیا۔''

(الأوسط في السّنن والإجماع والاختلاف: ٥/٤٢٦)

سوال: نماز عید کے وقت جنازہ آ جائے، تو پہلے کونسی نماز پڑھی جائے؟

جواب: کوئی نماز بھی پہلے پڑھی جا سکتی ہے۔

سوال: کیا نماز جنازہ میں سورت فاتحہ پڑھی جائے گی؟

جواب: منفرد، امام اور مقتدی کو ہر نماز میں سورت فاتحہ پڑھنا ضروری ہے، اس کے بغیر کوئی نماز نہیں۔

سوال: اگر کوئی کہے کہ میری نماز جنازہ نہ پڑھنا، تو کیا اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گا؟

جواب: جنازہ نہ پڑھنے کی وصیت کرنا گناہ ہے۔ اس وصیت کو بدلنا ضروری ہے، اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی، اس کا وبال ورثا پر نہیں۔

سوال: عیدگاہ میں نماز جنازہ پڑھانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

(سوال): اگر میت پر جنازہ پڑھنے والا کوئی نہ ہو، تو کیا اکیلا شخص نماز جنازہ پڑھ سکتا ہے؟

(جواب): کوئی دوسرا شخص نہ ہو، تو اکیلا شخص جنازہ پڑھ سکتا ہے، فرض ادا ہو جائے گا۔

(سوال): عورت کی نماز جنازہ کس کی اجازت سے پڑھائی جائے گی، شوہر یا باپ؟

(جواب): شوہر۔

(سوال): اگر مرگ پر اہل خانہ منکرات کر رہے ہوں، تو کیا اس میت کا نماز جنازہ ترک کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): اگر میت صحیح العقیدہ ہے، تو اہل خانہ کے غیر شرعی اُمور کی وجہ سے اس کی نماز جنازہ ترک نہیں کرنی چاہیے، یہ میت کا حق ہے، نہ کہ میت کے گھر والوں کا۔

(سوال): رات کو نماز جنازہ پڑھانا کیسا ہے؟

(جواب): درست ہے۔

(سوال): اگر کسی شخص کو درندے کھا جائیں، اس کی کچھ ہڈیاں ملیں، تو اس کی تجہیز و تکفین کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اسے غسل دینے کی ضرورت نہیں، کپڑے میں لپیٹ دیا جائے، اس پر نماز جنازہ پڑھا جائے اور قبر کھود کر دفن کر دیا جائے۔

(سوال): میت کو چار پائی پر رکھ کر نماز جنازہ پڑھی جائے یا زمین پر رکھ کر؟

(جواب): چار پائی پر رکھ کر نماز جنازہ بھی درست ہے۔

(سوال): کیا جنازہ کے بعد میت کا چہرہ دیکھنا مسنون ہے؟

(جواب): جائز ہے، مسنون نہیں۔

(سوال): مخنث کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسلمان مخنث کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی، اسے غسل وکفن دیا جائے گا اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

سوال: اگر کسی مسلمان کا جنازہ چند رافضی پڑھ دیں، تو کیا فرض ادا ہو جائے گا؟

جواب: روافض کا کوئی عمل شرعاً معتبر نہیں۔ ان کے جنازہ پڑھنے سے فرض ادا نہ ہوگا۔

سوال: کیا غیر عالم نماز جنازہ کا امام بن سکتا ہے؟

جواب: صحیح العقیدہ غیر عالم بھی نماز جنازہ کی امامت کرا سکتا ہے۔

سوال: جس مسلمان کو بغیر نماز جنازہ دفن کر دیا گیا ہو، تو کتنے دن بعد تک اس کی قبر پر نماز جنازہ پڑھا جا سکتا ہے؟

جواب: جب بھی معلوم ہو، اس کی قبر پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی، اس میں دنوں یا مہینوں یا برسوں کی قید نہیں، خواہ میت کا جسم مٹی میں مل چکا ہو۔

سوال: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یا فرض عین؟

جواب: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، چند مسلمان ادا کر دیں، تو فرض ادا ہو جائے گا، اگر کوئی بھی ادا نہ کرے، تو علاقے کے تمام مسلمان گناہ گار ہوں گے۔

سوال: اگر جسم کا کوئی عضو زندگی میں جسم سے الگ ہو جائے، تو کیا مرنے کے بعد اس پر بھی نماز جنازہ پڑھی جائے گی؟

جواب: اگر موت کی وجہ اعضا کا کٹ جانا بنی ہو، تو ان اعضا کو میت کے ساتھ رکھا جائے گا اور ان پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ اگر زندگی میں کوئی عضو کٹ جائے اور اس کے بعد کسی اور وجہ سے موت ہو جائے، تو بھی اس عضو کو میت کے ساتھ رکھا جائے گا۔

سوال: کیا خاوند اپنی بیوی کا نماز جنازہ پڑھا سکتا ہے؟

(جواب): اگر شوہر نماز جنازہ پڑھا سکتا ہے، تو بہتر یہی ہے کہ وہ خود اپنی بیوی کی نماز جنازہ پڑھائے۔

(سوال): اگر بچہ مرا ہوا پیدا ہو، تو کیا اسے غسل وکفن دیا جائے گا؟

(جواب): اسے بھی غسل وکفن دیا جائے، اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے۔

(سوال): کیا مرد اور عورت کی نماز جنازہ کی دعا میں فرق ہے؟

(جواب): فرق نہیں۔ضمیریں ''میت'' کے لفظ کی طرف لوٹتی ہیں۔لفظ میت مذکر اور مؤنث دونوں کو شامل ہے۔اگر ضمائر بدل دی جائیں، تو کوئی حرج نہیں۔

(سوال): کیا نماز جنازہ تمام حاضرین علاقہ پر فرض ہے؟

(جواب): نماز فرض کفایہ ہے، چند مسلمانوں کے ادا کرنے سے ادا ہو جاتا ہے۔

(سوال): اگر بھول کر بے وضو نماز جنازہ پڑھا دی، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): نماز جنازہ ادا ہو جائے گی، اعادہ نہیں۔

(سوال): نماز جنازہ کی تیسری تکبیر کے بعد سورت فاتحہ پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): سورت فاتحہ پہلی تکبیر کے بعد ہے۔تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعائیں کی جائیں گی۔

(سوال): جو امام ثناء اور سورت فاتحہ کے بجائے سورت اخلاص یا کوئی دوسری سورت پڑھ دے، تو نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نماز جنازہ میں سورت فاتحہ ضروری ہے، اس کے بغیر نماز نہیں۔اگر امام نے سورت فاتحہ کے بغیر نماز جنازہ پڑھا دی، تو اعادہ ضروری ہے۔

سوال: جو شخص نماز جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد ملا، وہ کیا کرے؟

جواب: وہ امام کی اقتدا میں تکبیرات ادا کرے، جب امام سلام پھیر دے، تو بقیہ تکبیرات پوری کر لے۔

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا .

''جماعت کا جتنا حصہ پالیں، وہ ادا کر لیں اور جو رہ جائے، اسے مکمل کر لیں۔''

(صحيح البخاري : 636، صحيح مسلم : 602)

سوال: نماز جنازہ کی اجرت لینا کیسا ہے؟

جواب: اگر کوئی دے دے، تو لینے میں حرج نہیں، مانگنا یا طے کرنا مناسب نہیں۔

سوال: نجس زمین پر نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: ہر نماز کے لیے زمین کا پاک ہونا شرط ہے۔

سوال: ممنوعہ اوقات میں نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: اوقات ممنوعہ میں بھی نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے۔

سوال: اگر کوئی وصیت کرے کہ میرے جنازہ میں فلاں شخص کو شریک نہ کیا جائے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی وصیت کرنا جائز نہیں اور ایسی وصیت نافذ العمل نہیں۔

سوال: میت مرد اور عورت کی ہو، تو ان پر اکٹھے نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے، کئی میتوں پر ایک ساتھ نماز جنازہ صحیح احادیث سے ثابت ہے، اس بارے میں مرد و عورت کا فرق نہیں۔